بسم اللہ الرحمن الرحیم

قضا نمازیں ادا کرتے وقت کیا سنتِ مؤکدہ پڑھنا بھی ضروری ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ قضا نمازیں ادا کرتے وقت صرف فرض پڑھیں گے یا سنن مؤکدہ بھی پڑھنا ضروری ہیں؟

جواب

اگر کسی شخص کی کوئی نماز رہ جائے، تو اس کی قضا میں صرف فرض اور واجب نمازیں ادا کی جائیں گی، سنن و نوافل کی قضا نہیں ہوگی۔ البتہ! فجر کی نماز رہ جائے اور اسی دن زوال سے پہلے اس کی قضا کی جائے، تو فجر کے فرضوں کے ساتھ اس کی دو سنتیں بھی قضا کرلی جائیں۔ ہاں! اگر زوال کے بعد یا اگلے دن قضا کی جائے، تو صرف دو فرض ادا کیے جائیں گے۔ نیز اگر عشا کی نماز رہ جائے، تو چار فرض کے ساتھ وتر کی بھی قضا کرنا لازم ہوگا کہ وتر واجب ہے۔

نوٹ: اگر کسی شخص نے بلاعذرِ شرعی جان بوجھ کر فرض وواجب نماز ترک کی ہو تو قضا کے ساتھ اس گناہ سے سچی توبہ کرنا بھی لازم ہے۔

بحر الرائق میں ہے "ولم تقض إلا تبعا قبل الزوال۔۔۔وقید بسنة الفجر لأن سائر السنن لا تقضی بعد الوقت لا تبعا ولا مقصودا" ترجمہ: فجر کی سنتوں کی قضا نہیں پڑھی جائے گی، ہاں فرض بھی قضا ہو گئے ہوں، تو زوال سے پہلے پہلے فرضوں کے ساتھ ساتھ سنتوں کی قضا بھی پڑھی جائے گی، اور مصنف نے فجر کی سنتوں کی قید لگائی کیونکہ بقیہ ساری سنتوں کی وقت گزر جانے کے بعد نہ تو تبعاً قضا ہے، اور نہ مقصودی طور پر۔ (بحر الرائق، کتاب الصلاۃ، جلد2، صفحہ 132، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "فجر کی نماز قضا ہوگئی اور زوال سے پہلے پڑھ لی تو سنتیں بھی پڑھے ورنہ نہیں علاوہ فجر کے اور سنتیں قضا ہوگئیں تو ان کی قضا نہیں۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ 664، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی ہندیہ میں ہے "ويجب القضاء بتركه ناسيا أو عامدا وإن طالت المدة ولا يجوز بدون نية الوتر كذا في الكفاية" ترجمہ: وتر بھول سے چھوٹ گئے ہوں یا جان بوجھ کر چھوڑے ہوں بہر صورت ان کی قضا واجب ہے اگرچہ کتنی ہی مدت گزر جائے اور وتر کی قضا، وتر کی نیت کے بغیر جائز نہیں جیسا کہ کفایہ میں ہے۔ (فتاوی ہندیۃ، جلد1، صفحہ 111، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "وتر واجب ہے اگر سہواً یا قصداً نہ پڑھا تو قضا واجب ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ 653، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جب گناہ سرزد ہوجائے تو اس سے توبہ کرنے کے متعلق کنز العمال میں ہے ”اذا عملت سیئة فاحدث عندھا توبة السر بالسر العلانیة بالعلانیة“ **ترجمہ: جب تم کوئی گناہ کرو تو اس سے توبہ کرو خفیہ گناہ کی خفیہ توبہ اور اعلانیہ گناہ کی اعلانیہ توبہ ہے۔ (کنز العمال، جلد4، صفحہ209، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)**

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5233

تاریخ اجراء: 05 صفر المظفر 1448ھ/20 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net